ساحلی صفائی کی جاری مہم کو سماج کے تمام طبقات سے زبردست ردعمل مل رہا ہے: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

ایم این این

نئی دلی///75 دن تک جاری رہنے والی ساحلی صفائی مہم کو معاشرے کے تمام طبقات کی طرف سے زبردست ردعمل مل رہاہے اور دیگر کے علاوہ گورنر، وزرائے اعلیٰ، مرکزی وزراء، مشہور شخصیات، فلم اور کھیل سے تعلق رکھنے والی شخصیات، سول سوسائٹی گروپس وغیرہ اس مہم میں شامل ہورہے ہیں۔ بے حد جوش وخروش اور "سوچھ ساگر، سرکشت ساگر" کے عنوان سے دنیا کی سب سے طویل اور سب سے بڑی ساحل سمندر کی صفائی مہم کے لیے اپنی حمایت کا وعدہ کرتے ہوئے، جسے مرکزی وزارت ارتھ سائنسز نے دیگر تمام مرکزی وزارتوں، محکموں کے ساتھ ساتھ ساحلی حکومتوں کے تعاون سے مربوط کیا ہے۔ 17 ستمبر کو "بین الاقوامی ساحلی صفائی کے دن" سے تین دن پہلے، آج ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) سائنس اور ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ وہ 17 ستمبر کو ممبئی کے جوہو بیچ پر مہم میں شامل ہوں گے اور بتایا کہ گورنر مہاراشٹر بھگت سنگھ کوشیاری، مہاراشٹر کے نائب وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس، بی جے پی ایم پی پونم مہاجن اور کئی شخصیات کے ساتھ ساتھ این جی اوز بھی جوہو میں شامل ہوں گی۔ وزیر موصوف نے سوشل میڈیا کے ذریعے وزیراعظم نریندر مودی کی حمایت کے لیے ان کا شکریہ بھی ادا کیا۔ وزیراعظم نے ہندوستان کے ساحلوں کو صاف رکھنے پر زور دیا ہے کیونکہ انہوں نے ممبئی کے جوہو ساحل سے کچرا ہٹانے کے رضا کاروں کی کوششوں کی تعریف کی۔ مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ کی طرف سے ساحل سمندر پر صفائی کے بارے میں پوسٹ کردہ ایک ویڈیو کا جواب دیتے ہوئے، پی ایم مودی نے ٹویٹ کیا، "قابل ستائش... میں اس کوشش میں شامل تمام لوگوں کی تعریف کرتا ہوں۔ ہندوستان کو ایک طویل اور خوبصورت ساحل سے نوازا گیا ہے اور یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے ساحلوں کو صاف رکھنے پر توجہ دیں۔ وزیر نے کہا، ممبئی کے جوہو بیچ پر ایک کلینتھون کا انعقاد کیا گیا، جس میں خاص طور پر نوجوانوں اور سول سوسائٹی نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

فکر تونسوی: ظرافت کا شہسوار

فیاض احمد فیضی کی صدارت میں فکر تونسوی پر ظریفانہ گفتگو

محمد حسین ساحل

بھیونڈی///عرفان برڈی توصیفی کمیٹی، بزم مساوات اور محمد نظیر ہائی اسکول اور جونیر کالج کے اشتراک سے محمد نظیر ہائی اسکول اور جونیر کالج کے شفیع ابوجی ہال میں فکر تونسوی پر شاندار محفل کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں اُردو کے ممتاز مزاح نگار فیاض احمد فیضی نے مزاح سے لبریز انداز میں فکر تونسوی پر گفتگو کی۔ انھوں نے کہا کہ فکر تونسوی تقسیم سے قبل بحثیت شاعر مشہور ہوچکے تھے اور انھوں نے اپنی تحریروں سے سوہو سماج کی نیندیں اُڑادیں ان کے ذہنوں کو جھجھوڑ دیا اس طرح فکر تونسوی شاید دنیا کا پہلا شاعر ہے جسے فسادات نیمزاح نگار بنادیا۔ اردو ادب میں مزاح نگاروں نے زندگی کے مسائل کا حل قہقہوں میں تلاش کرنے کی کوشش کی ہے۔ کہیں انھوں نے تبسم زیر لب سے کام لیا ہے اور کہیں فلک شگاف قہقہوں سے اور کبھی اپنی تحریر میں مزاح کا ایسا تڑکا مارا کے پڑھنے والے کی چھٹی حس بھی تڑپ اٹھی۔ ڈاکٹر مطیع اللہ خان نے فکر تونسوی پر مفصل روشنی ڈالتے ہوئے فکر تونسوی کے مزاح سے بھرپور مختصر اقتباسات بھی پیش کیے جس سے سامعین مکمل طور پر محظوظ ہورہے تھے۔ فکر تونسوی نے ایک جگہ لکھا ہے کہ ''کبھی کبھی کوئی انتہائی گھٹیا آدمی آپ کو انتہائی بڑھیا مشورہ دے جاتا ہے۔ مگر آہ! کہ آپ مشورے کی طرف کم دیکھتے ہیں، گھٹیا آدمی کی طرف زیادہ۔'' استادوں کے استاد رفیع انصاری نے فکری تونسوی کی شخصیت کا مکمل جازہ لیتے ہوئے ان کی ادبی شخصیت کو سامعین کے سامنے پیش کیا۔ رفیع انصاری صاحب نے کہا کہ ''فکر اگرچہ کسی سیاسی جماعت کیرکن نہیں تھے، لیکن ان کے دماغ میں ایک ایسے نظام کا نقشہ ضرور تھا جس میں انسانی زندگی پنپ سکتی ہے۔ انھیں اس بات کا بھی شدت سے احساس تھا کہ قارئین اس کے مضامین سے لطف اندوز تو ہورہے ہیں، مستفیدنہیں ہورہے ہیں''۔ عرفان برڈی توصیفی کمیٹی کی جانب سے فیاض احمد فیضی اور دیگر مہمانان کی خدمت میں بھی میمینٹوز اور شال پیش کی گیں اور گل پوشی کی گیں۔ سیماب انور نے بڑی چابکدستی سے نظامت کے فرآض انجام دیے۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ توصیفی کمیٹی کے پروگرامس کی وجہ سے نا صرف بھیونڈی شہر میں بلکہ اطراف و جوانب بھی علمی وادبی پروگراموں کی فضا بن رہی ہے بھیونڈی کے کئی ادارے توصیفی کمیٹی کے طرز پر پروگرام کررہے ہیں۔ توصیفی کمیٹی کا مقصد یہی ہے کے علم و ادب کی محفلیں پورے ملک میں سجتی رہیں۔ اس پروگرام میں مہمان خصوصی عرفان برڈی، بزم مساوات کے صدر شجاع الدین انصاری جلوہ افروز تھے۔ کنویز محفوظ انصاری، رونق افروز، تجمل حسین زاہد اور شہر کی دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔ توصیفی کمیٹی کے فعال رکن پروفیسر وحیدہ مومن، پرنسپل عطیہ خان، پرنسپل فرحین انصاری، چیرمن محفوظ انصاری، محمد حسین ساحل، ڈاکٹر حنا اور اقدس مومن شریک تھے۔ محمد حسین ساحل نیمہمانوں کا شکریہ درج ذیل شعر سے کیا:

شکریہ تیرا ترے آنے سے رونق تو بڑھی
ورنہ یہ محفلِ ''فکر'' ادھوری رہتی۔

بھارت میں سرمایہ کاری کو راغب کرنے کیلئے سب کچھ کریں گے: سیتا رمن

ایم این این

نئی دہلی///مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے منگل کو مینوفیکچرنگ میں سرمایہ کاری کے سلسلے میں انڈیا انک کی ہچکچاہٹ کی وجوہات جاننے کی کوشش کی یہاں تک کہ انہوں نے ملک میں سرمایہ کاری کو آسان بنانے کے لیے حکومت کی طرف سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ وزیر خزانہ نے مائنڈ مائن سمٹ میں خطاب کرتے ہوئے کہا، "ہم صنعت کو یہاں آنے اور سرمایہ کاری کرنے کے لیے سب کچھ کریں گے ہم نے پی ایل آئی دیا ہے۔ میں انڈیا انک سے سننا چاہتی ہوں کہ آپ کو کیا روک رہا ہے۔ سیتا رمن نے کہا کہ حکومت نے کاروباری ماحول کو سازگار بنانے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ صنعت کو سپورٹ کرنے کے لیے حکومت نے جو اقدامات کیے ہیں ان میں کارپوریٹ ٹیکس میں کمی اور مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لیے پروڈکشن سے منسلک مراعات اسکیم کا تعارف شامل ہے۔ انہوں نے کہا 2019" کے بعد سے، جب میں نے وزارت خزانہ کا چارج سنبھالا ہے، میں سن رہی ہوں کہ انڈسٹری کو یہ نہیں لگتا کہ یہ (ماحول) سازگار ہے۔ ٹھیک ہے، ٹیکس کی شرح کو نیچے لایا گیا تھا۔ میں انڈسٹری کا دفاع کرتی رہتی ہوں۔ وزیر خزانہ نے نشاندہی کی کہ غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) اور غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاری (ایف پی آئی) ہندوستان میں بڑھ رہی ہے حالانکہ گھریلو سرمایہ کار سرمایہ کاری کے فیصلوں سے باز رہتے ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک اور صنعتیں سوچتی ہیں کہ اس وقت، یہ وہ جگہ ہے جہاں پر ہونا ہے۔ ایف پی آئی اور ایف ڈی آء آ رہے ہیں۔ اسٹاک مارکیٹ بہت پر اعتماد ہے۔ کیا یہ ہنومان کی طرح ہے، اور آپ کو اپنی صلاحیت اور طاقت پر یقین نہیں ہے۔

چین، سری لنکا کے قرضوں کی تنظیم نو میں تعاون کرے: امریکہ

ایم این این

کولمبو///ریاستہائے متحدہ کے ایک سفارت کار نے چین سے سری لنکا کے قرضوں کی تنظیم نو میں تعاون کرنے کو کہا اور جزیرے کی قوم کو مشورہ دیا کہ وہ سری لنکا کے قرضوں کی ازسرنو تشکیل میں حصہ لینے پر رضامند ہوتے ہوئے مستقبل کے قرضوں کے لیے ذمہ دار ہو۔ مقامی میڈیا کے مطابق، اکانومی نیکسٹ، یونائیٹڈ اسٹیٹس ایجنسی فار انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ (یو ایس ایڈ) کی سربراہ سمانتھا پاور، جو حال ہی میں کولمبو کے دو روزہ دورے پر تھیں، نے کہا، "چین کو سری لنکا کے قرضوں کی ازسرنو ساخت میں تعاون کرنا چاہیے جبکہ ملک کو مستقبل میں ذمہ دارانہ قرض لینے میں مشغول ہونا چاہیے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "جیسا کہ سری لنکا اس معاشی بحران سے نکلنے کی کوشش کر رہا ہے، امریکہ بطور قرض دہندہ اور پیرس کلب کا رکن سری لنکا کے قرضوں کی ازسرنو تشکیل میں حصہ لینے کے لیے تیار ہے۔ سری لنکا کے گہرے ہوتے معاشی بحران نے ملک کو بری حالت میں ڈال دیا ہے جب اس کے زرمبادلہ کے ذخائر دو سال کے کرنسی پرنٹنگ کے بعد ختم ہو گئے اور اپریل 2022 میں ڈیفالٹ ہو گئے۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ قرض کی تقسیم شروع کرنے سے پہلے جزیرے کی قوم اب اپنے قرض کی تنظیم نو کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اکانومی نیکسٹ کی رپورٹ کے مطابق، اس نے کہا کہ سری لنکا کے تمام قرض دہندگان بشمول چین کو ا?ئی ایم ایف کی جانب سے قرض کی تقسیم شروع کرنے سے پہلے جزیرے والے ملک کو اپنے موجودہ قرضوں کی تنظیم نو پر اتفاق کرنا ہوگا۔ پاور نے کہا کہ یہ ضروری ہے کہ سری لنکا کے تمام قرض دہندگان، خاص طور پر عوامی جمہوریہ چین، اس عمل میں کھلے دل سے اور ایک دوسرے کے ساتھ موازنہ کی شرائط پر تعاون کریں۔ جب قرض غیر مستحکم ہوجائے جیسا کہ سری لنکا میں واضح طور پر ہے۔

چین میں 'ایغور کی نسل کشی' کے خلاف استنبول میں مظاہرہ

ایم این این

استنبول///استنبول میں اویغور این جی اوز نے پیر کے روز ضلع سریر میں چینی قونصل خانے کے قریب کووِڈ19 وبائی مرض پر قابو پانے کے بہانے چین کی ایغور کی نسل کشی' کے خلاف مظاہرہ کیا، جبکہ مشرقی ترکستان کے علاقوں میں کووڈ-19 میں اضافے کے خلاف احتیاط کے طور پر لاک ڈاؤن پر مجبور کیا۔ مقامی میڈیا کی رپورٹوں کے مطابق، تقریباً 3,5003,000 مظاہرین جن میں خواتین اور بچے بھی شامل تھے بارش کے باوجود صبح 11 بجے کے قریب سریر ضلع میں چینی قونصل خانے کے باہر جمع ہوئے۔ مظاہرے کے مقررین میں مشرقی ترکستان کی قومی اسمبلی کے صدر سیئت تمترک، ایغور مذہبی سکالرز کے وائس چیئرپرسن، محمود کین، ایسٹ ترکستان فیڈریشن کے رہنما محمود ایمن دمولہ، سرگرم وکیل جیولان شرمیٹ، کچھ ماہرین تعلیم اور صحافی شامل تھے۔ انہوں نے کووڈ وبائی مرض پر قابو پانے کی کوششوں کی ا?ڑ میں مشرقی ترکستان میں بھوک کی نسل کشی کی چینی پالیسی کی مذمت کی۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق، تقریباً 6-7 اویغور این جی اوز اپنے بھائیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے اکٹھے ہوئیں۔ این جی اوز بدھ کو انقرہ میں چینی سفارت خانے اور اقوام متحدہ کے دفتر کے سامنے ایک اور مظاہرہ کرنے کا بھی ارادہ رکھتی ہیں۔ وہ نیٹو کو ایک خط بھی لکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں جس نے ماضی میں بوسنیا اور ہرزیگووینا میں نسل کشی کے خلاف مداخلت کی تھی۔ سوشل میڈیا پر شائع ہونے والی اور وسیع پیمانے پر پھیلائی جانے والی اور ایغور کارکنوں کی طرف سے شیئر کی جانے والی ویڈیوز اور تصاویر میں ایغوروں کو دکھایا گیا ہے جو اپنے گھروں میں بھوک اور بیماری کی وجہ سے مردہ پائے گئے ہیں جہاں انہیں زبردستی قید کیا گیا تھا۔ یہ ان لوگوں کو بھی دکھاتا ہے جنہوں نے اپنی جانیں لے لیں کیونکہ وہ بھوک اور تکلیف کو مزید برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ یہاں تک کہ ان میں ایسے چھوٹے بچے بھی شامل ہیں جو بھوک سے مر رہے ہیں یا بھوک یا تیز بخار کی وجہ سے مر چکے ہیں لیکن انہیں خوراک یا ادویات تک رسائی نہیں ملی۔ اویغور کارکن چین کی کمیونسٹ پارٹی پر ایغور نسل کو ختم کرنے کے لیے یہ نیا طریقہ اور بہانہ استعمال کرنے کا الزام لگا رہے ہیں۔

ژی کے معتمد کے نیپال کے دورے نے کئی سوالات کھڑے کیے: سابق ہندوستانی ایلچی

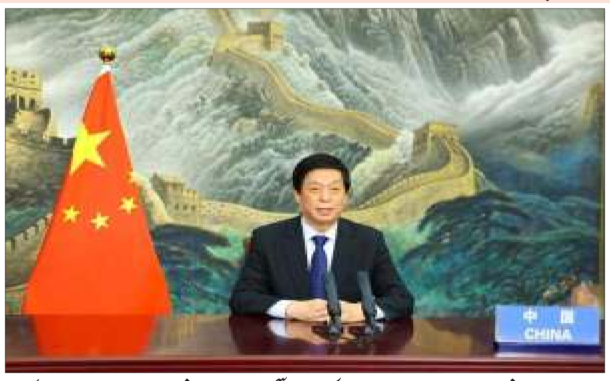

ایم این این

نئی دلی بیجنگ///اکتوبر میں چینی کمیونسٹ پارٹی کی 20 ویں قومی کانگریس اور نومبر میں نیپال میں ہونے والے عام اور صوبائی انتخابات سے قبل، اعلیٰ چینی عہدیدار لی ژانشو نے پیر کو نیپال کا سرکاری دورہ کیا۔ لی، جو چینی صدر شی جن پنگ کے معتمد ہیں اور چینی قیادت کے تیسرے اعلیٰ ترین رکن ہیں، کو چین کے وزیر خارجہ وانگ یی کے مارچ میں کھٹمنڈو کے دورے کے بعد چین کی جانب سے انتہائی اعلیٰ سطح کے دورے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ نیپال میں ہندوستان کے سابق سفیر رنجیت رائے اس دورے کو نیپال کے گھریلو سیاسی معاملات میں چین کی مداخلت اور امریکہ اور چین کے بڑھتے ہوئے مسابقت کے تناظر میں اہم سمجھتے ہیں۔ رنجیت رائے نے آج کہا، "یہ ایک بہت اہم دورہ ہے۔ چین کی قومی اسمبلی کے اسپیکر چینی قیادت کے تیسرے نمبر کے رکن ہیں۔ لہذا، یہ ایک بہت اہم دورہ ہے۔ خیال رہے کہ نیپالی وزیر خارجہ نے مارچ میں چین کا دورہ بھی کیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا: "نیپالی وزیر خارجہ نے بھی چین کا دورہ کیا، لہذا، اگر آپ گزشتہ چند مہینوں میں دیکھیں تو چین کی جانب سے اعلیٰ سطح کے دوروں کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ چین نیپال کو کتنی اہمیت دیتا ہے۔ میرے خیال میں کچھ سیاق وسباق موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی طور پر، ماضی میں، ہم نے دیکھا ہے کہ چینی ملکی سیاسی معاملات میں کافی قریب سے ملوث تھے۔ اور خاص طور پر، وہ تمام کمیونسٹ پارٹیوں کو اکٹھا کرنے کی کوشش کررہے تھے اور وہ ایک حد تک کامیاب بھی ہوئے۔ لیکن پھر یہ متحد ہوگیا۔ کمیونسٹ پارٹی اختلافات کی وجہ سے الگ ہوگئی۔ لہذا، میرے خیال میں چینی شاید اس حقیقت کا کوئی بہانہ نہیں کریں گے کہ نیپال میں ترجیح واقعی کمیونسٹ پارٹیوں سے نمٹنا ہے اور وہ انہیں مستحکم کرنے کے لیے ان کو مضبوط کرنا چاہتے ہیں۔ رائے جو کتاب ' کھٹمنڈو ڈیلما- ری سیٹنگ انڈیا- نیپال ٹائیز' کے مصنف بھی ہیں نے کہا کہ لی کے ہمالیائی ملک کے دورے سے نیپال میں کچھ ابرو اٹھ سکتے ہیں۔

کراچی میں لاپتہ افراد کی رہائی کا مطالبہ کرنیوالی بلوچ خواتین کو زدوکوب کیا گیا

ایم این این

کراچی///لاپتہ افراد کی رہائی کا مطالبہ کرنے والی بلوچ خواتین کو پولیس کے ذریعہ کراچی کی سڑکوں پر زدوکوب کرنے کا معاملہ سامنا آیا ہے۔ خواتین کے سڑکوں پر گھسیٹنے کے اس حیران کن واقعہ پر انسانی حقوق کے کارکن اشرف بلوچ نے ٹویٹ کیا کہ یہ نام نہاد اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔ بلوچ لاپتہ افراد کی رہائی کے مطالبے پر بلوچ خواتین کو کراچی کی سڑکوں پر گھسیٹا جا رہا ہے۔ بدقسمتی سے، پاکستان اقوام متحدہ کا رکن ہے۔ سول سوسائٹی کی کوششوں کے باوجود، پاکستان میں جبری گمشدگیوں کے معاملے کا کوئی خاتمہ نہیں ہے، کیونکہ ریاست اسے استثنیٰ کے ساتھ استعمال کررہی ہے۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ یکے بعد دیگرے پاکستانی حکومتوں نے جبری گمشدگیوں کے رواج کو ختم کرنے کا وعدہ کیا ہے، تاہم، اس کا کوئی خاتمہ نہیں ہے۔ حقیقتیہ ہے کہ پاکستانی ریاست اسے اختلاف رائے کو کچلنے اور ان لوگوں کو دہشت زدہ کرنے کے لیے استعمال کرنے میں راضی ہے جو طاقتور فوج پر سوال اٹھاتے ہیں یا انفرادی یا سماجی حقوق حاصل کرتے ہیں۔ جبری گمشدگیوں کے عالمی دن (30 اگست) پر سابق قانون سازوں اور انسانی حقوق کے کارکنوں نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے قانون سازی کا مطالبہ کیا کہ ریاستی اداروں پر پابندیاں عائد کی جائیں اور پاکستان میں ایسے قوانین متعارف کرائے جائیں جو جبری گمشدگیوں پر خفیہ ایجنسیوں کے لیے حدود متعین کرتے ہیں۔ پاکستان کی مسلح افواج پر بڑے پیمانے پر الزام لگایا جاتا ہے کہ وہ ایک اندازے کے مطابق 5000 سے 8000 افراد کی 'گمشدگی' کی ذمہ دار ہے۔ مقامی میڈیا کی رپورٹوں کے مطابق، بلوچستان کے کارکنان ' لاپتہ ' کی فہرست میں سرفہرست ہیں۔

ایف اے ٹی ایف کے ساتھ پاکستان کا 'فریب کھیل' بے نقاب

ایم این این

اسلام آباد///پیرس میں قائم بین الاقوامی واچ ڈاگ فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (ایف اے ٹی ایف) کی گرے لسٹنگ نے اسلام آباد کو اقوام متحدہ کے نامزد کردہ دہشت گردوں میں سے کچھ کے خلاف کارروائی کرنے پر مجبور کردیا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ پاکستان پہلے ہی اپنے پرانے کھیلوں کی طرف جا رہا ہے۔ لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کے آپریشنل کمانڈر ساجد میر پر پاکستان کی حالیہ کارروائی، جسے وہ اب تک مردہ قرار دیتا رہا، پاکستان پر ایف اے ٹی ایف کے مسلسل دباو کا نتیجہ ہے۔ ساؤتھ ایشیا پریس کی رپورٹ کے مطابق، یہ پاکستان کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف موثر طریقے سے نمٹنے کے لیے دوغلے پن اور بے حسی کو بھی ظاہر کرتا ہے جو ملک میں رہتے ہیں اور کام کرتے ہیں۔ یہ ایک معروف حقیقت ہے کہ لشکر طیبہ نے پچھلی دو دہائیوں میں کئی بار اپنا نام تبدیل کیا ہے اور پاکستان میں کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ اسے کچھ عرصے سے جماعت الدعو کے نام سے جانا جاتا تھا لیکن جب اس پر پابندی لگائی گئی تو اس نے خود کو فلاح انسانیت فاونڈیشن کے نام سے جنم دیا جو کہ جانچ کی زد میں بھی آیا اور اب اسے اللہ اکبر تحریک کہا جاتا ہے۔ یہ سوال ایک بار پھر ابھرتا ہے کہ کیا ایف اے ٹی ایف کے دباؤ سے پاکستان اقوام متحدہ کے نامزد کردہ دیگر دہشت گردوں بشمول جیش محمد (جے ایم) کے سربراہ مولانا مسعود اظہر کو پکڑ سکے گا۔

عمران پر توہین مذہب کا الزام لگانے پر پی ٹی آئی کا مریم نواز کے خلاف عدالت جانے کا فیصلہ

ایم این این

لاہور/// پاکستان تحریک انصاف کا کہنا ہے کہ وہ مسلم لیگ (ن) کی نائب صدر مریم نواز کے خلاف قانونی کارروائی کرے گی جس کو وہ 'متنازع' سوشل میڈیا مہم کہتی ہیں جس میں پی ٹی آئی کے چیئرمین عمران خان پر توہین مذہب کا الزام لگایا گیا تھا۔ مریم نواز نے پیر کو عمران خان کے دو مبینہ بیانات اور ان کے درمیان موازنہ کرنے کے لیے اپنے ٹوئٹر اکاؤنٹ پر قرآن مجید کی اتنی ہی آیات اپ لوڈ کیں۔ انہوں نے یہ بھی ٹویٹ کیا: "یہ شخص (عمران) مذہب کو اپنی سیاست کے لیے استعمال کر رہا ہے اور اپنے جھوٹے بیانیے کو فروغ دے رہا ہے۔ اپنے ایمان اور ملک کو اس شیطان سے بچائیں۔ پی ٹی آئی کے مطابق مریم کے اس ٹویٹ کے بعد ٹوئٹر پر عمران خان کے خلاف توہین مذہب کا الزام لگانے والا ٹرینڈ شروع ہوا جس کے بعد پی ٹی آئی چیئرمین کو نشانہ بناتے ہوئے 65 ہزار سے زائد ٹویٹس کی گئیں۔ محترمہ نواز کی تنقیدی ٹویٹس بھی تھیں جن میں انہیں مذہب کو سیاست میں نہ گھسیٹنے کا مشورہ دیا گیا تھا جس سے کسی کی زندگی کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ "ہم اس معاملے کو کسی کا دھیان نہیں جانے دیں گے۔